434

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹیلیفون نمبر ۳۲ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم پنجشنبہ

جلد ۳۲ | ۷ ماہ فتح ۱۳۲۳ ہش | ۲۰ ذی الحجہ ۱۳۶۳ھ | ۷ دسمبر ۱۹۴۴ء | نمبر ۲۸۶

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق جملہ خط و کتابت بنام مینیجر الفضل ہو

مدینۃ المسیح

قادیان ۶ ماہ فتح ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۶½ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت پھر سر درد اور نزلہ کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا کریں۔

حضرت نواب محمد علی خان صاحب کو آج خون کے دورہ میں نسبتاً کمی رہی۔ مگر درد بدستور ہے کامل صحت کے لئے دعا کی جائے

حضرت سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ حرم اول سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

آج بعد نماز عصر مسجد اقصیٰ میں مجاہدین تحریک جدید کا پندرہ روزہ اجلاس زیر صدارت مکرم مولوی ابوالعطاء صاحب ہوا۔ جس میں مولوی رشید احمد صاحب چغتائی مولوی محمد منور صاحب اور میاں عباس احمد صاحب نے اردو میں اور شیخ عبدالواحد صاحب نے عربی میں تقریریں کیں۔ مسجد اقصیٰ میں مکرم مولوی ابوالعطاء صاحب بخاری شریف کا جو درس بعد نماز ظہر دیتے ہیں ... ختم ہو گیا

سیرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جلسہ میں

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایک نہایت اہم تقریر

علمی لحاظ سے مسئلہ توحید کی اہمیت

مرتبہ ۔ غلام نبی

۲

اب میں علمی لحاظ سے مسئلہ توحید کی اہمیت پیش کرتا ہوں۔

اوّل

علم سائنس

بھی بغیر توحید کے ترقی نہیں ہو سکتی۔ سائنس اس قانون کی دریافت کا نام ہے۔ جو دنیا میں جاری ہے۔ مثلاً یہ کہ آگ جلاتی ہے پانی پیاس بجھاتا ہے۔ غرض خواص اشیاء جو ایک مقررہ رنگ میں چلتے ہیں۔ ان کا دریافت کرنا سائنس ہے۔ اب اگر آگ کسی اور خدا نے پیدا کی ہو۔ درخت کسی اور خدا نے۔ پہاڑ کسی اور نے۔ تو یہ چیزیں آپس میں موافقت نہیں رکھیں گی۔ بلکہ ایک دوسری سے ٹکراتی رہیں گی۔ لیکن جب یہ تسلیم کیا جائے۔ کہ اللہ ایک ہی ہے۔ اور سب چیزیں اسی کے ماتحت ہیں۔ تو پھر ماننا پڑے گا۔ کہ سب کے لئے ایک ہی قانون جاری ہے۔ اور یہ بغیر ایک خدا کے ہو نہیں سکتا۔ اگر دنیا کی تمام اشیاء کے لئے

ایک ہی ہستی قانون جاری کرنیوالی

نہیں۔ تو پھر سائنس باطل ہے۔ اب پانی میں بجھانے اور آگ میں جلانے کی خاصیت ہے۔ اگر آگ پیدا کرنے والا خدا اور ہو اور پانی پیدا کرنے والا اور۔ اور وہ اپنی اپنی پیدا کردہ چیزوں کی خاصیتیں بدل دیں۔ تو کیا کام چل سکتا ہے۔ مثلاً ایک خدا نے سگنیشیا اس لئے بنایا۔ کہ جلاب لگائے اور دوسرے خدا نے معدہ ایسا بنایا۔ کہ مگنیشیا کے اثر کو قبول کرے۔ لیکن اگر وہ معدہ کی اس خاصیت کو بدل دے۔ تو پھر خواہ کوئی کتنا مگنیشیا پئے جلاب ہی نہ لگیں گے۔ غرض بغیر توحید ماننے کے سائنس چل ہی نہیں سکتی۔ اور نہ کوئی دنیا میں ترقی ہو سکتی ہے۔

دوم بغیر توحید کے علوم کی تحقیق کی جرأت

بھی کسی کو نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ اگر یہ سمجھا جائے۔ کہ اور چیزوں میں بھی خدائی طاقتیں ہیں۔ تو ان کی تحقیقات کرنے کی کیونکر جرأت کی جائے گی۔ مثلاً جو شخص کسی چیز کے متعلق یہ سمجھے۔ کہ وہ بھی رب ہے۔ اسے چیرنے پھاڑنے کے لئے کس طرح تیار ہو سکے گا لیکن جب یہ عقیدہ ہو۔ کہ ایک ہی خدا ہے۔ جس نے باقی سب چیزیں انسان کے فائدہ کے لئے پیدا کی ہیں۔ تو پھر انسان ان اشیاء کی تحقیقات کریں گے۔ اور اس طرح علوم میں ترقی ہوگی۔ چنانچہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے توحید پر زور دینے کے بعد علوم میں اس قدر ترقی ہوئی جس کی نظیر پہلے زمانوں میں نہیں ملتی۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ سے لے کر ۱۳ سو سال کے اندر اندر علوم نے اس قدر ترقی کی ہے۔ کہ جو پہلے کسی زمانہ میں نہیں ہوئی۔ یہ

توحید کی وجہ سے ہی علوم نے ترقی کی

جب لوگوں نے یہ سمجھا۔ کہ تمام چیزوں کا ایک ہی خدا ہے۔ اور اس نے سب چیزیں انسان کے فائدہ کے لئے پیدا کی ہیں۔ تو اس سے علوم میں ترقی کرنے کے دروازے کھل گئے۔ ہر چیز کے متعلق تحقیقات شروع ہو گئی ؎

ان پہلوؤں کے علاوہ جن کا میں نے ابھی ذکر کیا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور طرح بھی توحید کو قائم کیا ہے۔ یعنی

اصولی طور پر توحید کی تعلیم

دی ہے۔ آپ نے صرف یہ نہیں فرمایا۔ کہ توحید کو مان لو۔ بلکہ یہ بھی بتایا ہے کہ کس طرح مانو اسی طرح آپ نے یہی نہیں فرمایا۔ کہ شرک نہ کرو۔ بلکہ یہ بھی کہا ہے۔ کہ کس طرح شرک نہ کرو۔ اور کس طرح اس سے بچو۔ پھر آپ نے صرف یہ نہیں کہا کہ توحید کو مان لو۔ بلکہ توحید کے دلائل دیکر کہا ہے کہ اسے مانو۔ اسی طرح آپ نے صرف یہی نہیں کہا۔ کہ شرک نہ کرو۔ بلکہ دلائل دے کر

شرک کی برائی

سمجھائی ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں شرک کے متعلق آتا ہے۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ۔ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔ اس میں چار اقسام کا شرک پیش کر کے اس کا رد کیا گیا ہے فرمایا شرک چار طرح کیا جا سکتا ہے۔ اوّل شرک احدیت کے لحاظ سے۔ کہ خدا کی ذات ایسی کوئی اور ذات قرار دی جائے۔ یہ درست نہیں۔ کیونکہ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔ اللہ ایک ہی ہے کوئی اس کا ہم پایہ نہیں۔ دوم یہ کہ صفات کے لحاظ سے خدا کا شریک مقرر کیا جائے۔ یہ بھی نادرست ہے۔ کیونکہ اَللّٰهُ الصَّمَدُ

صمد وہ ہے

جس کی مدد کے بغیر کوئی چیز قائم نہ رہ سکے۔ اللہ تعالیٰ کا سہارا اس کے صفات کے ذریعہ ہی ہوتا ہے۔ اس میں یہ بتایا گیا۔ کہ یہ خیال کرنا شرک ہے۔ کہ کوئی اور ہستیاں بھی ہیں جن کی مدد کے بغیر کوئی چیز زندہ اور قائم نہیں رہ سکتی۔ یا کوئی کام نہیں ہو سکتا۔ سوم یہ کہ کوئی خیال کرے۔ خدا ایک زمانہ میں تھا۔ مگر پھر فوت ہو گیا۔ اور آگے اس کی اولاد چل پڑی۔ یہ بھی شرک ہے۔ اس سے خدا تعالیٰ میں نقص ماننا پڑتا ہے۔ کہ وہ فنا ہو جاتا ہے یہ ازلیت کے لحاظ سے شرک ہے

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

ایڈیٹر۔ غلام نبی

حضرت سیدہ ام متین صاحبہ حرم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی صحت کیلئے دعا کیجائے

قادیان ۶ ماہ فتح۔ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ حرم حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے کے متعلق ۷ بجے شام کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ آج خدا تعالے کے فضل سے طبیعت کل کی نسبت بہتر ہے۔ رات کو نیند اچھی آ گئی۔ بخار میں بھی کل سے کمی ہے۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے کا ارشاد ہے کہ احباب جماعت صحت کے لئے دعا کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ ۱۹۴۴ء

۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۴۴ء کو منعقد ہوگا

اللہ تعالے کے فضل و کرم سے امسال جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۴۴ء بروز منگل۔ بدھ۔ جمعرات منعقد ہوگا۔ تمام احباب جماعت کو چاہیئے۔ کہ اس جلسہ میں شمولیت کیلئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔ یہ جلسہ جماعت احمدیہ کی تاریخ میں بہت بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ کیونکہ اسی سال حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے خدا تعالیٰ سے علم پاکر مصلح موعود ہونے کا اعلان فرمایا ہے۔ جس سے جماعت کی غیر معمولی ترقیات وابستہ ہیں۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ

چہارم یہ کہ کسی کو خدا کا ہم سر ماننا بھی شرک ہے۔ یعنی یہ کہ کسی دوسرے کو خدا نے اپنی طاقتیں دے دیں۔ اور وہ اس طرح خدا کے برابر ہو گیا۔ یہ بھی شرک ہے۔

یہ چار اقسام شرک کی

ہیں۔ دنیا کے سارے شرک ان کے اندر آ جاتے ہیں۔ پھر توحید کے متعلق فرمایا۔ اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم لا تاخذہ سنۃ ولا نوم ۰ لہ ما فی السمٰوٰت وما فی الارض۔ من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ۔ یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم ولا یحیطون بشیئ من علمہ الا بما شاء وسع کرسیہ السمٰوٰت والارض۔ ولا یؤدہ حفظھما وھو العلی العظیم کہ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

الحی القیوم۔ وہ اپنی ذات میں زندہ ہے اور دوسروں کو زندہ رکھتا ہے۔ لا تاخذہ سنۃ ولا نوم۔ پھر اس کے کاموں میں وقفہ نہیں پڑتا۔ اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ اس کے کاموں میں وقفہ پڑ جاتا ہے۔ تو وہ بھی شرک کا مرتکب ہوتا ہے۔ کیونکہ وقفہ ماننے کا یہ مطلب ہوا۔ کہ اگر خدا کا تعلق دنیا سے نہ رہے۔ تو بھی دنیا اپنے آپ چل سکتی ہے۔ تو فرمایا لا تاخذہ سنۃ ولا نوم۔ کہ اسے نیند یا اونگھ کبھی نہیں آتی۔ لہ ما فی السمٰوٰت وما فی الارض۔ ہر ایک چیز اسی کے قبضہ قدرت میں ہے۔ انسان کو چاہئے۔ ہر چیز کے متعلق یہی سمجھے کہ اس کا اصل مالک خدا ہی ہے۔ اور کسی کا اختیار اس پر نہیں ہے۔ من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ پھر یہ بھی تسلیم کرے۔ کہ بے شک دعائیں قبول کرنے کا سلسلہ خدا تعالے نے جاری رکھا ہے۔ مگر یہ خیال نہ کرے۔ کہ کوئی خدا سے کوئی بات زور سے منوا سکتا ہے۔ خدا خود کسی امر کے متعلق اجازت دے۔ کہ دعا مانگو۔ تو انسان مانگ سکتا ہے۔ ورنہ نہیں۔ یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم۔ وہ جانتا ہے۔ جو ہو چکا۔ یا جو ہوگا۔ توحید کے لئے علم کامل ہونا بھی ضروری ہے۔ کیونکہ

علم کامل کے بغیر

تصرف کامل نہیں ہو سکتا۔ پس خدا تعالے کے متعلق علم کامل کا ماننا ضروری ہے۔ ولا یحیطون بشیئ من علمہ الا بما شاء اور کوئی انسان خدا کے دیئے ہوئے علم کے بغیر کچھ نہیں حاصل کر سکتا۔ پس انسان سمجھے جو کچھ اسے حاصل ہوتا ہے۔ خدا ہی سے حاصل ہوتا ہے۔

آگے فرمایا وسع کرسیہ السمٰوٰت والارض۔ اس کی کرسی ساری زمین اور آسمانوں پر چھا گئی۔

کرسی وہ مقام ہوتا ہے

جہاں بیٹھ کر کوئی فیصلہ کیا جاتا ہے۔ مطلب یہ کہ ہر ذرہ جو حرکت کرتا ہے۔ خدا کے تصرف کے ماتحت کرتا ہے۔ اس کے مانے بغیر بھی توحید کامل نہیں ہو سکتی۔ آگے فرمایا ولا یؤدہ حفظھما وہ جو حفاظت کر رہا ہے۔ اس میں کبھی ناغہ نہیں ہوتا۔ ہمیشہ جاری رہے گی۔ وھو العلی باوجود اس کے کہ ہر ذرہ ذرہ سے اس کی قدرت ظاہر ہو رہی ہے۔ وہ اتنا بلند ہے۔ کہ کوئی خود بخود اس کی کنہہ تک نہیں پہنچ سکتا۔ العظیم مگر وہ بلند ہی نہیں۔ کہ کوئی اس کی کنہہ تک نہ پہنچ سکے۔ بلکہ وہ عظیم بھی ہے قدرتوں کے ظہور سے اتنا روشن ہے۔ کہ ہر شخص جو کوشش کرے۔ اسے پا سکتا ہے۔ ہر شخص بڑی جلدی اس تک پہنچ سکتا اور اس کا وصال حاصل کر سکتا ہے۔

پس بتایا۔ کہ توحید کامل یہ ہے۔ کہ

خدا تعالیٰ سے کامل اتحاد اور وصال

ہو جائے۔ جب کوئی خدا کو پا لے۔ اس وقت اسے توحید کامل حاصل ہو گئی۔ گویا اتصال کا نام ہی توحید ہے۔

یہ وہ توحید ہے۔ جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیش کی ہے۔ کہ اسی دنیا میں خدا سے ایسا وصال ہو جائے۔ کہ انسان کا اپنا وجود مٹ جائے۔ اور خدا ہی خدا باقی رہے۔

توحید کے معنی

ہیں۔ خدا تعالے کو ایک بتانا اور ایک قرار دینا۔ یعنی اپنی زبان کے اقرار کے علاوہ اپنے عمل سے بھی یہ ثابت کرنا کہ خدا ہی خدا ہے۔ اور کچھ نہیں۔ اگر خدا تعالے کی مرضی سے انسان کی مرضی مطابقت نہیں رکھتی۔ اگر خدا تعالے کے ارادوں سے انسان کے ارادے نہیں ملتے۔ تو وہ توحید کا سچا اقرار نہیں کرتا۔ اصل توحید یہ ہے۔ کہ انسان اپنے وجود کو مٹا کر دکھا دے کہ خدا تعالے ہی کی مرضی دنیا میں چلتی ہے۔

پھر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

دلائل سے شرک کا رد

فرمایا ہے۔ آپ نے شرک کے رد میں ایک دلیل یہ دی۔ کہ کوئی چیز دنیا کی ایسی نہیں۔ جو کسی دوسری چیز کی محتاج نہ ہو۔ ہر ایک چیز دوسری کی محتاج ہے۔ آسمان سے پانی برستا ہے۔ اس کا تعلق سورج سے ہے۔ گرمی پانی کو بخارات بنا کر اڑاتی ہے۔ اور اس طرح بادل بنتے ہیں۔ پھر اس سے زمین کی گردش کا تعلق ہے۔ اسی طرح ہر چیز کا ایک سلسلہ چلتا ہے۔

دہلی میں ایک بزرگ

گذرے ہیں۔ ان کے متعلق بیان کیا جاتا ہے انہوں نے اپنے ایک شاگرد سے پوچھا۔ میاں تمہیں لڈو کھانا آتا ہے۔ اس نے کہا۔ یہ کونسی مشکل بات ہے۔ لڈو اٹھایا اور منہ میں ڈال لیا۔ انہوں نے فرمایا نہیں یہ کھانے کا طریق نہیں۔ کسی دن لڈو آئے تو تمہیں بتائیں گے۔ کس طرح کھانا چاہیئے۔ ایک دن کسی نے لڈو لا کر پیش کئے۔ تو انہوں نے شاگرد کو بلا کر پاس بٹھا لیا۔ اور ایک لڈو اٹھا کر رومال پر رکھ لیا۔ اس سے ایک تھوڑا سا ٹکڑا توڑا۔ اور کہنا شروع کیا۔ میاں غلام علی (یہ ان کے شاگرد کا نام تھا) تمہیں پتہ ہے۔ اس لڈو کی تیاری کیلئے خدا تعالے نے کتنے سامان پیدا کئے۔ اس میں گھی پڑا میٹھا پڑا۔ میدا پڑا اور کتنی چیزیں پڑیں۔ پھر ان چیزوں کی تیاری میں کتنے سامان کئے گئے۔ اور یہ سب کچھ اس لئے کیا گیا کہ

مظہر جان جاناں

ایک لڈو کھائے۔ آگے ان کی تشریح کرنی شروع کر دی۔ ساتھ ساتھ ہر بات پر محویت میں سبحان اللہ سبحان اللہ کہتے جاتے تھے۔

اسی میں ظہر سے عصر کی نماز کا وقت ہو گیا۔ اور اٹھ کر نماز پڑھنے چلے گئے۔

غرض

کوئی چیز دنیا کی

ایسی نہیں۔ جو خود بخود بغیر کسی دوسری چیز کے سہارے کے قائم ہو۔ ہر ایک کا ایک سلسلہ چلتا ہے۔ ایک بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس کیلئے بیسیوں سامان پہلے سے موجود ہوتے ہیں۔ اگر بچہ پیدا کرنے والا کوئی اور خدا ہو۔ اور اس کی ضروریات پیدا کرنے والا کوئی اور۔ تو پھر بچہ کے لئے اس کی ضروریات کا کس طرح انتظام ہوتا۔ بچہ کی پیدائش سے بھی پہلے اس کی ضروریات کا انتظام موجود ہونے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ایک ہی خدا ہے۔ جو بچہ کو پیدا کرنے والا اور اس کے لئے انتظام کرنے والا ہے۔ اسی طرح سب جگہ ایک ہی انتظام اور ایک ہی قانون جاری ہے۔ جو خدا تعالےٰ کی وحدانیت پر دلالت کرتا ہے۔ اور بھی بیسیوں دلائل ہیں۔ لیکن انہیں میں اس وقت چھوڑتا ہوں ؛

اب میں یہ بتاتا ہوں۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے

توحید کی اشاعت کے لئے

کیا کیا۔ اس کے لئے بھی صرف ایک بات پیش کرتا ہوں۔ آپ سے لوگوں کی ساری دشمنی توحید ہی کے پھیلانے کی وجہ سے تھی ایک دفعہ کفار نے آپ کو کہلا بھیجا۔ اگر مال چاہتے ہو۔ تو ہم تمہیں مال جمع کر دیتے ہیں۔ اگر حکومت چاہتے ہو۔ تو تمہیں اپنا حاکم ماننے کے لئے تیار ہیں۔ اگر خوبصورت عورت چاہتے ہو۔ تو سارے عرب میں سے خوبصورت عورت پیش کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اور اگر دماغ خراب ہو گیا ہے۔ تو اس کا علاج کرنے کے لئے بھی تیار ہیں۔ مگر تم ہمارے بتوں کے خلاف کچھ نہ کہو۔ جب یہ پیغام ایک رئیس سے آپ کو پہنچا۔ تو آپ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ کہ میری بے نفس خدمت کی ان لوگوں نے کیا قیمت ڈالی ہے۔ اور جواب میں فرمایا۔ اگر سورج کو میرے دائیں رکھ دو۔ اور چاند کو بائیں اور کہو توحید چھوڑ دوں۔ تو یہ کبھی نہیں ہو سکتا ؛

پیغام لانے والا

آپ کا بڑا سخت دشمن تھا۔ مگر آپ کا جواب سنکر اس پر ایسا اثر ہوا۔ کہ اس نے جا کر اپنے ساتھیوں سے کہا۔ میں نے جو باتیں اس کے مونہہ سے سنی ہیں۔ ان کی وجہ سے کہتا ہوں۔ اس کی مخالفت چھوڑ دو۔ ورنہ تباہ ہو جاؤ گے۔

غرض آپ کو دشمنوں کی طرف سے

تمام تکلیفیں توحید کی اشاعت کی وجہ سے

دی گئیں۔ آپ کو مارا جاتا۔ کتے اور لڑکے آپ کے پیچھے ڈالے جاتے۔ ایک دفعہ آپ طائف گئے۔ تو وہاں کے لوگوں نے اس قدر مارا۔ کہ آپ سر سے لے کر پاؤں تک لہولہان ہو گئے۔ آپ تکلیف کی وجہ سے گر پڑتے۔ لیکن جب اٹھتے۔ تو وہ لوگ پھر آپ پر پتھر پھینکتے۔ ایسی حالت میں بھی آپ کے مونہہ سے یہی نکلتا۔ خدایا ان لوگوں کو معاف کر دے۔ کہ یہ حقیقت سے بے خبر ہیں۔ ان تمام حالات میں سے گزرتے ہوئے آپ نے توحید کی تبلیغ کو نہیں چھوڑا۔ اور یہی کہتے رہے۔ کہ خواہ یہ کچھ کریں۔ میں توحید کی تبلیغ نہیں چھوڑ سکتا۔ پھر جب آپ کے

وصال کا وقت

قریب آیا۔ تو اس وقت بھی یہی کہتے فوت ہوئے۔ میرے بعد شرک نہ کرنا۔ اور میں تو سمجھتا ہوں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش کے وقت بھی خدا تعالےٰ نے اپنی توحید کا ثبوت آپ کے والد کو قبل از ولادت اور والدہ کو جلد بعد از ولادت فوت کر کے دیا۔ آپ کی بے کسی کی ابتداء اور شاندار انجام خود خدا تعالےٰ کی توحید کا بڑا ثبوت تھا۔ (باقی)

شکریہ تعزیت

میرے عزیز بھائی کی وفات پر دور و نزدیک کی بہن بھائیوں نے مجھے ہمدردی کے جو خطوط لکھے میں کوشش کر رہی ہوں۔ کہ فرداً فرداً ان کو شکریہ کے خط لکھوں۔ مگر شاہ صاحب کی بیماری کی وجہ سے شاید دیر لگ جائے۔ اس لئے بذریعہ اخبار سب کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ میں بہن بھائیوں کی ہمدردی سے محسوس کر رہی ہوں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو تعلق قائم کیا ہے وہ ایسا نازک ہے۔ کہ اس نے ہم دور و نزدیک کو ایک کر دیا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک - سیدہ سیارہ حکمت دیگم جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب)

435

بسلسلہ ہفتہ تعلیم و تبلیغ

"اسمہٗ احمد" کی پیشگوئی کی تشریح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سورۂ صف ان اہم اور مخصوص سورتوں میں سے ہے۔ جن کا تعلق موجودہ زمانہ خصوصاً جماعت احمدیہ کے ساتھ ہے۔ یہ سورۃ بھی اپنے اندر خاص مضامین اور اہم بشارتیں رکھتی ہے ان بشارتوں اور پیشگوئیوں میں سے ایک احمد رسول کی آمد ہے۔ جو کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی زبان مبارک سے منقول ہے۔ اور یہ پیشگوئی اسمہٗ احمد کی پیشگوئی کے نام سے موسوم ہے۔ اس پیشگوئی کے بارہ میں مبایعین اور غیر مبایعین کے درمیان یہ معرکۃ الآرا بحث ہے۔ کہ اس پیشگوئی کا مصداق کون ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم یا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام یا دونو۔ اور اس امر کا فیصلہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات اور تحریرات کی رو سے کرنا ہے۔ کیونکہ حضور علیہ السلام حکم اور عدل ہیں۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:

"جو شخص مجھے دل سے قبول کرتا ہے۔ وہ دل سے اطاعت بھی کرتا ہے۔ اور ہر ایک حال میں مجھے حکم ٹھہراتا ہے۔ اور ہر ایک تنازعہ کا مجھ سے فیصلہ چاہتا ہے"

(تحفہ گولڑویہ طبع ثانی ضمیمہ حاشیہ ۲۷)

پس اگر اس پیشگوئی کے مصداق حقیقی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ تو پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بروز کامل ہونے کی وجہ سے اس کے مصداق ہوں گے۔ لیکن اگر اس آیت میں احمد سے مراد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذات ہے۔ اور یہ نام آپ کا شخصی تعین کے اعتبار سے ذاتی ہے۔ تو آپ اس پیشگوئی کے اصل مصداق ہوں گے۔ اور اس صورت میں کہا جائے گا۔ کہ قرآن مجید کی پیشگوئیاں جس جس رنگ میں ظاہر ہوں۔ وہ در اصل آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسماء حسنیٰ اور آپ ہی کے روحانی تجلیات کی مظہر ہیں۔ اور جس قدر پیشگوئیاں آپ کی امت کی ترقی کی نسبت ہیں۔ ان کے پہلے مظہر تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی ہیں۔ اس لئے احمد کی پیشگوئی جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذات میں پوری ہوئی۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کے روحانی فیض کا نتیجہ ہے۔ کیونکہ اگر آپ احمد نہ ہوتے۔ تو حضرت مسیح موعود کیونکر احمد ہو سکتے تھے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو تو جو کچھ ملا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہی طفیل ملا ہے۔ اور کل فیضان جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو پہنچا۔ وہ آپ سے ہی پہنچا ہے۔ اور احمد کیا اپنی ذات اور کیا اپنی صفات کے لحاظ سے اسی ایک بابرکت وجود کا پرتو ہے۔ اسی مضمون کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ الہام واضح کرتا ہے۔ کہ كُلُّ بَرَكَةٍ مِّنْ مُّحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَارَكَ مَنْ عَلَّمَ وَتَعَلَّمَ

پس جو خوبیاں ظل میں ہوں وہ اصل میں ضرور ہونی چاہئیں۔ کیونکہ عکس کی خبر دینے والا ساتھ ہی اصل کی بھی خبر دیتا ہے پس اس آیت میں ضمنی طور پر یہ بھی خبر دے دی گئی ہے۔ کہ اس کے اصل مصداق تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں۔ لیکن اس لحاظ سے کہ آپ کے سب کمالات آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حاصل کئے ہوئے ہیں۔ اور اس لئے کہ بروزی طور پر آپ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات ایک ہی وجود ہیں۔ چنانچہ فرمایا ہے

مَنْ فَرَّقَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ الْمُصْطَفٰى
فَمَا عَرَفَنِيْ وَمَا رَاٰى

ایک اصولی بات

اس بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات پیش کرنے سے قبل ایک اصولی امر کا ذکر کر دینا ضروری ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام ذاتی طور پر احمد نہ تھا۔ کیونکہ قرآن مجید و کلمہ طیبہ میں آپ کا نام محمدؐ آیا ہے۔ اور رشتہ داروں نے بھی آپکا نام محمدؐ ہی رکھا۔ نہ کہ احمد۔ ہاں احمد آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صفاتی نام ضرور ہے۔ مگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ذاتی نام ہی احمد ہے

کیونکہ الہامات میں خدا نے آپ کو "احمد" نام سے خطاب کیا۔ اور اسی نام پر آپ بیعت لیتے رہے۔ اور اس نام کو متعدد کتب میں حضور علیہ السّلام نے درج بھی فرمایا ہے۔ چنانچہ ایک مقام پر فرمایا ہے۔

احمد آخر زماں نام من است
آخریں جامے ہمیں جام من است
(سراج منیر)

اور اس بارہ میں سب سے اہم بات یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس آیت کو اپنے وجود پر چسپاں فرماتے ہوئے اپنے آپ کو احمدؐ نام کا صریح مصداق قرار دیا ہے۔ صرف اسی ایک آیت کو نہیں۔ بلکہ اس کے مابعد کی آیات کو بھی اپنے وجود پر ہی چسپاں فرمایا۔

قرآن مجید میں مسیح موعود کی خبر

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے دعوے اور اپنی آمد کی خبر کا ماخذ قرآن مجید اور احادیث قرار دیا ہے۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں۔

(۱) "میں آپ کو یقین دلاتا ہوں۔ کہ میرا دعوے جو مسیح موعود کا ہے۔ اس کی بنا قرآن شریف پر ہے۔ اگرچہ بالکل سچ ہے۔ کہ صحیح حدیثیں جو قرآن شریف کے کبھی مخالف نہیں ہوئی ہیں۔ وہ میرے اس دعوے کی مصدق ہیں۔ مگر میں اپنے دعوے کو قرآن شریف سے ثابت کرتا ہوں میرے آنے کی خبر قرآن شریف میں موجود ہے۔ ہاں یہ سچ ہے۔ کہ حدیث میں بھی ہے۔ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تصریح فرمائی ہے۔"
(الحکم ۱۷ ستمبر ۱۹۰۱ء صٓ)

اس عبارت سے واضح ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خبر قرآن مجید میں مذکور ہے۔ اب یہ کہاں اور کس نام سے مذکور ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام فرماتے ہیں۔

(۱) "یہ لوگ جو بار بار پوچھتے ہیں۔ کہ قرآن کریم میں کہاں نام ہے۔ اُن کو معلوم نہیں کہ خدا نے میرا نام احمدؐ رکھا ہے۔ بورکت یا احمد وغیرہ بہت سے الہام ہیں ..... اور احمد نام پر بیعت لیتے ہیں۔ کیا یہ نام قرآن شریف میں موجود نہیں ہیں۔"
(اخبار الحکم ۱۷ اکتوبر ۱۹۰۲ء صٓ)

اب یہ نام "احمد" قرآن مجید میں کس مقام پر ہے۔ سوائے سورہ صف کی آیت اسمہ احمد کے کسی اور مقام پر نہیں پس معلوم ہوا حضور علیہ السلام کا اشارہ اسی طرف ہے۔ چنانچہ حضور ایک اور مقام پر فرماتے ہیں۔ (۲) "واشار عیسیٰ بقولہ

کزرع اخرج شطأہ الی قوم آخرین منھم وامامھم المسیح بل ذکر اسمہ احمد بالتصریح واشار بھذا المثل الذی جاء فی القرآن المجید الی ان المسیح الموعود لا یظھر الا کنبات لین لا کالغلیظ الشدید۔ (اعجاز المسیح مصری ص۲۳)

یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے قول کزرع اخرجہ شطأہ میں آخرین منھم کی مصداق قوم اور اس کے امام مسیح موعود کی طرف اشارہ کیا ہے۔ بلکہ اُس کا نام "احمد" صراحتاً بھی تبلا دیا ہے۔

اس حوالہ سے ظاہر ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے تئیں صراحتہ اسمہ احمد کی پیشگوئی کا مصداق یقین کرتے ہیں۔

(۳) اُس آنے والے کا نام جو احمدؐ رکھا گیا ہے۔ وہ بھی اُس کے مثیل ہونے کی طرف اشارہ ہے۔ کیونکہ محمد جلالی نام ہے۔ اور احمد جمالی۔ اور احمدؐ اور عیسیٰ اپنے جمالی معنوں کی رو سے ایک ہی ہیں۔ اُسی کی طرف یہ اشارہ ہے۔ ومبشراً برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد۔ مگر ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فقط احمد ہی نہیں بلکہ محمد بھی ہیں۔ یعنی جامع جلال وجمال ہیں۔ لیکن آخری زمانہ میں برطبق پیشگوئی مجرد احمد جو اپنے اندر حقیقت عیسویت رکھتا ہے۔ بھیجا گیا۔ (ازالہ اوہام جلد ۲ طبع دوم ص۲۷۵)

یہ حوالہ بھی اس بحث میں فیصلہ کن اور نص صریح ہے۔ کہ "اسمہ احمد" کی پیشگوئی کے مصداق مجرد احمد یعنی حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بیشک احمدؐ ہیں مگر وہ محمدؐ بھی ہیں۔ اور یہ پیشگوئی مجرد احمد کے لئے ہے جو مسیح موعود علیہ السلام ہیں۔ چنانچہ اسی مضمون کی تائید تحفہ گولڑویہ کی بعض عبارات سے بھی ہوتی ہے۔

جہاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت اول ودوم کے زمانہ کی تشریح فرمائی ہے۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں۔

(۴) "جیسا کہ مومن کے لئے دوسرے احکام الٰہی پر ایمان لانا فرض ہے۔ ایسا ہی اس بات پر بھی ایمان فرض ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے دو بعث ہیں۔ (۱) ایک بعث محمدی جو جلالی رنگ میں ہے جو ستارہ مریخ کی تاثیر کے نیچے ہے۔ جس کی نسبت بحوالہ توریت قرآن شریف میں یہ آیت ہے۔ محمد رسول اللہ۔ والذین معہ اشداء علی الکفار رحماء بینھم (۲) دوسری بعث احمدی جو جمالی رنگ میں ہے۔ جو ستارہ مشتری کی تاثیر کے نیچے ہے۔ جس کی نسبت بحوالہ انجیل قرآن شریف میں یہ آیت ہے مبشراً برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد۔
(تحفہ گولڑویہ ص۱۵ طبع دوم)

اس عبارت میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دو بعثتوں کا ذکر فرمایا ہے اب اِن دونو بعثتوں کے زمانہ کے متعلق فرماتے ہیں۔

(۱) غرض آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعث اول کا زمانہ ہزار پنجم تھا۔ جو اسم محمد کا مظہر تجلّی تھا۔" (تحفہ گولڑویہ ص۱۵۶)

(ب) "آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت دوم میں تجلی اعظم جو اکمل اور اتم ہے وہ صرف اسم احمد کی تجلّی ہے۔ کیونکہ بعث دوم آخر ہزار ششم میں ہے ...... ہزار ششم فقط اسم احمد کا مظہر اتم ہے۔ جو جمالی تجلّی کو چاہتا ہے۔"
(تحفہ گولڑویہ ص۱۵۶)

(ج) "یہ بعث اول جلالی نشان ظاہر کرنے کے لئے تھا۔ مگر بعثت دوم جس کی طرف آیت وآخرین منھم لما یلحقوا بھم میں اشارہ ہے وہ مظہر تجلی اسم احمد ہے۔ جو اسم جمالی ہے جیسا کہ آیت ومبشراً برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد۔ اسی کی طرف اشارہ کر رہی ہے۔ اور اس آیت کے یہ معنے ہیں۔ کہ مہدی موعود جسکا نام آسمان پر مجازی طور پر احمد ہے۔ تو اسوقت وہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جو حقیقی طور پر اس نام کا مصداق ہے۔ اس مجازی احمد کے پیرایہ میں ہو کر اپنی جمالی تجلّی ظاہر فرمائیگا یہی وہ بات ہے۔ جو اس سے پہلے میں نے اپنی کتاب "ازالہ اوہام" میں لکھی تھی۔ یعنی یہ کہ میں اسم احمد میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شریک ہوں۔" (تحفہ گولڑویہ ص۵۶ طبع دوم)

مندرجہ بالا تینوں حوالجات ملانے سے ثابت ہے۔ کہ پیشگوئی اسمہ احمد کا تعلق بلحاظ اپنے کامل ظہور کے چھٹے ہزار کے ساتھ ہے۔ نہ کہ ہزار پنجم کے ساتھ۔ کیونکہ ہزار پنجم آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعث اول کا زمانہ ہے اور ہزار ششم مسیح موعود کا جو کہ اسمہ احمد کی پیشگوئی کا مصداق اتم ہے۔

لیکن حوالہ نمبر ج میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو یہ فرمایا۔ کہ مہدی معہود جس کا نام آسمان پر مجازی طور پر احمد ہے۔ جب مبعوث ہوگا۔ تو اُس وقت وہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جو حقیقی طور پر اس نام کا مصداق ہے۔ اس مجازی احمد کے پیرایہ میں ہو کر اپنی جمالی تجلی ظاہر فرمائیگا۔" اس عبارت کا یہ مطلب نہیں کہ پیشگوئی مبشراً برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد کی رو سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم حقیقی احمدؐ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مجازی طور پر احمد ہیں۔ بلکہ اس عبارت کا مطلب صرف اسی قدر ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خدا تعالیٰ کی صفت رحیمیت کا مظہر اتم ہونے کی وجہ سے حقیقی احمد قرار دیا ہے۔ اور بوجہ اس کے کہ آپ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بروز کامل ہیں۔ اپنے آپ کو آسمان کے مجازی احمد کے نام سے تعبیر کیا ہے۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام جب پیشگوئی "اسمہ احمد" کے ظہور کا ذکر فرماتے ہیں تو اُس کا سب سے پہلا مصداق اپنے وجود کو قرار دیتے ہیں۔ اور فرماتے ہیں۔ کہ میں جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صفت احمدیت کا مظہر اتم ہوں۔ اس کے ذریعہ سے سرور کائنات صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی وہ جمالی تجلّی کامل طور پر ظاہر فرمائیں گے۔ جو آپ کے اُس نام "احمد" میں مضمر ہے۔ جو بوجہ صفت رحیمیت کا مظہر اتم ہونے کے اعتبار سے آپ کو اللہ تعالے سے ملا۔

چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں

"جیسا کہ آیت ومبشراً برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد میں ارشاد ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آخر زمانہ میں مظہر ظاہر ہوگا۔ گویا وہ اُس کا ایک ہاتھ ہوگا۔ جس کا نام آسمان پر احمد ہوگا۔ اور وہ مسیح کے رنگ میں جمالی طور پر دین کو پھیلائیگا۔"
(ضمیمہ تحفہ گولڑویہ ص۳۱)

۵۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اعجاز المسیح میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دو بعثتوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

ثم من عجائب القرآن انہ ذکر اسم "احمد" حکایۃ عن عیسیٰ وذکر اسم "محمد" حکایۃ عن موسیٰ لیعلم القاری أن النبی الجلالی اعنی موسیٰ اختار اسماً یشابہ شأنہ اعنی "محمد" الذی ھو اسم الجلال و کذالک اختار عیسیٰ اسم "احمد" الذی ھو اسم الجمال بما کان نبیاً جمالیاً وما اعطی لہ شیئ من القھر والقتال۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فحاصل الکلام ان کلا منھما اشار الی مثیلہ التام فاحفظ ھذہ النکتۃ فانھا تنجیک من الاوھام وتکشف عن ساق الجلال والجمال وتری الحقیقۃ بعد رفع الاستار واذا قبلت ھذا فدخلت فی حفظ اللہ وکلاءہ من کل دجال ونجوت من کل ضلال (اعجاز المسیح مصری صفحہ ۱۲۳)

ترجمہ۔ پھر قرآن مجید کے عجائبات میں سے یہ بھی ہے۔ کہ اس نے "احمد" نام کا ذکر حضرت عیسیٰ ؑ کی زبانی کیا۔ اور "محمد" نام ذکر موسیٰ ؑ کی زبانی کیا۔ تاکہ پڑھنے والے کو علم ہو جائے۔ کہ جلالی نبی موسیٰ ؑ نے وہ نام اختیار کیا۔ جو اسکی شان کے مشابہ تھا۔ یعنی محمد کا نام جو کہ جلالی نام ہے۔ اور اسی طرح حضرت عیسیٰ ؑ نے "احمد" نام منتخب کیا۔ جو کہ جمالی نام ہے۔ کیونکہ حضرت عیسیٰ ؑ بھی جمالی نبی تھے۔ آپ کو لڑائی و قہر سے کچھ حصہ نہ ملا تھا۔

خلاصہ کلام یہ کہ دونوں نبیوں میں سے ہر ایک نے اپنے اپنے کامل مثیل کی طرف اشارہ کیا۔ پس اس نکتہ کو یاد رکھو۔ کہ یہ نکتہ اوہام سے نجات دلائے گا۔ اور جلال و جمال کی کیفیت کو واضح کر دیگا۔ پس اس طرح پردہ اٹھ جانے سے حقیقت کو واضح رنگ میں دیکھ لے گا۔ پس (اے مخاطب) جب تو اس امر کو قبول کرے گا۔ تو ہر دجال سے اللہ تعالیٰ کی حفظ و پناہ میں آجائیگا اور ضلالت و گمراہی سے نجات پا جائیگا۔

پس یہ حوالہ نہایت ہی واضح طور پر اس امر پر دال ہے۔ کہ اسمہ احمد کی پیشگوئی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے کامل مثیل یعنی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق ہی ہے اور حضور علیہ السلام نے خود اس کو اپنے وجود پر ہی چسپاں فرمایا ہے۔ حضور علیہ السلام کی تشریح کے خلاف جو بھی تشریح ہوگی۔ وہ اپنے اندر ضلالت و گمراہی کا شائبہ لئے ہوئے ہوگی۔ جو آپ کے بیان فرمودہ نکتہ کو سمجھ لے گا۔ وہ یقیناً حقیقت کو پالیگا۔

اب ذیل میں چند حوالہ جات درج کئے جاتے ہیں۔ جن میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مبشراً برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد کی مابعد کی آیات کو بھی اپنے اوپر چسپاں فرمایا ہے۔ اور ان آیات کا مصداق اپنے وجود کو قرار دیا ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

(۱) "مسیح موعود السلام کے قمر کا متمم نور ہے اس لئے اسکی تجدید چاند کی چودھویں رات سے مشابہت رکھتی ہے۔ اسی کی طرف اشارہ ہے اس آیت میں کہ لیظھرہ علی الدین کلہ۔ کیونکہ اظہار تام اور اتمام نور ایک ہی چیز ہے اور یہ قول کہ لیظھرہ علی الادیان کل الاظہار مساوی اس قول سے ہے۔ کہ لیتم نورہ کل الاتمام۔ اور پھر دوسری آیت میں اسکی اور بھی تصریح ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ یریدون لیطفئوا نور اللہ بافواھھم۔ واللہ متم نورہ ولو کرہ الکافرون اس آیت میں تصریح سے سمجھایا گیا ہے۔ کہ مسیح موعود چودھویں صدی میں پیدا ہوگا۔ کیونکہ اتمام نور کے لئے چودھویں رات مقرر ہے۔ (تحفہ گولڑویہ طبع ثانی صفحہ ۳۷)

اس عبارت میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آیت یریدون لیطفئوا نور اللہ سے مسیح موعود کے ظہور کے زمانہ کا استدلال کیا ہے۔ اور وہ چودھویں صدی ہے۔ اب اس چودھویں صدی میں بجز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اور کوئی مسیح موعود ہونے کا مدعی نہیں۔ لہذا یہ آیت واضح طور پر آپ کے ان آیات کے مصداق ہونے پر شاہد ہے۔

(۲) حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ الخ کی آیت کو متعدد کتب میں زمانہ مسیح موعود سے متعلق قرار دیا ہے۔ اور اس سے اپنے صدق کا استنباط بھی کیا ہے۔ اور اس کا مصداق اپنے وجود کو ہی قرار دیا ہے۔ چنانچہ حضور ؑ فرماتے ہیں:۔

(ا) "مجھے بتلایا گیا تھا۔ کہ تیری خبر قرآن اور حدیث میں موجود ہے۔ اور تو ہی اس آیت کا مصداق ہے کہ ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ ودین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ" (اعجاز احمدی صفحہ ۷)

(ب) آیت ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ ودین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حق میں بھی ہے۔ اور پھر یہی آیت مسیح موعود کے حق میں بھی ہے۔ جیسا کہ تمام مفسرین اس کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ پس یہ بات کوئی غیر معمولی امر نہیں ہے۔ کہ ایک آیت کا مصداق آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں۔ اور پھر مسیح موعود بھی اس آیت کا مصداق ہو۔ بلکہ قرآن شریف جو ذوالوجوہ ہے۔ اس کا محاورہ اسی طرز پر واقع ہو گیا ہے۔ کہ ایک آیت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مراد اور مصداق ہوتے ہیں۔ اور اسی آیت کا مصداق مسیح موعود بھی ہوتا ہے۔ جیسا کہ آیت ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ سے ظاہر ہے۔ اور رسول سے مراد اس جگہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ہیں۔ اور مسیح بھی مراد ہے (تحفہ گولڑویہ طبع ثانی صفحہ ۱۲۳)

قرآن مجید کے مضامین اور معانی کرنے کے لئے یہ امر سب سے ضروری اور اہم ہے۔ کہ اس کے سیاق و سباق اور ربط کلام کو مدنظر رکھا جائے۔ اب اسمہ احمد کی بشارت جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زبانی دی گئی ہے۔ اور سورہ صف میں درج ہے۔ اس بشارت کی ماقبل اور مابعد آیات کو دیکھا جائے۔ تو یہ موجودہ زمانہ سے تعلق رکھتی ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے صرف اسمہ احمد کی پیشگوئی کا مصداق اپنے وجود کو قرار نہیں دیا۔ بلکہ اس کے مابعد کی آیات کو بھی اپنے وجود پر ہی چسپاں فرمایا ہے۔ پس حضرت مسیح موعود علیہ السلام حکم و عدل ہیں۔ حکم و عدل کی تحریرات سے یہ امر واضح ہے۔ کہ یہ پیشگوئی انہی کے وجود باجود کے لئے تھی۔ اس لئے اصل مصداق آپ ہی اس بشارت کے ہیں۔ چونکہ آپ کے جملہ فضائل آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چشمہ فیض سے ماخوذ ہیں اس لئے ضمنی طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اس پیشگوئی کے مصداق قرار دیئے جا سکتے ہیں۔

(شریف احمد امینی مولوی فاضل)

احرار کا موجودہ فتنہ

اور

اخبار "زمیندار"

اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ جماعتیں خدا تعالیٰ کی عطا کردہ نصرت اور تائید کے ساتھ روز بروز ترقی اور کامیابی کے رستہ پر قدم مارتی ہیں۔ ہر دن ان کی فتح و کامرانی کے نئے سامان مہیا کرتا اور ہر رات ان کی ترقی و نصرت کا امید افزا پیغام لاتی ہے۔ دشمن ہاں حاسد دشمن اسکی دن دگنی اور رات چوگنی ترقی کو دیکھتا ہے۔ مگر حسد بغض اور عناد کی وجہ سے ہر وقت اس کوشش میں رہتا ہے۔ کہ کسی نہ کسی طرح خدا تعالیٰ کے سایہ اور اسکی امان کے نیچے ترقی کے رستہ پر بڑھتی ہوئی جماعت کو تباہ و برباد کر دے۔ وہ اسکی ترقی کو روکنے کی ہر ممکن کوشش کرتا ہے۔ طاغوتی طاقتیں اپنے تمام ارادے اور ہمت کے ساتھ حق کے مقابلہ میں نبرد آزما ہوتی ہیں۔ مگر منہ کی کھاتی ہیں۔ اپنی انتہائی کوششوں کے باوجود حق کی کامیابی اور اپنی ناکامی کو دیکھ کر وہ سیخ پا ہو جاتی ہیں۔ غصہ کی آگ پہلے سے زیادہ تیزی کے ساتھ دامن اخلاق و انسانیت کو جلا کر ان کو کمینے اور ذلیل ہتھیاروں کے استعمال پر مجبور کر دیتی ہے۔ اس زمانہ میں بھی جب خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک آواز بلند ہوئی۔ تو حق کے مخالفین نے اپنے آباؤ اجداد کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اس آواز کو دبانے کے لئے اپنی تمام طاقت صرف کر دی۔ باطل ہر روز نئے نئے ہتھیاروں سے مسلح ہو کر خدا تعالیٰ کی آواز بلند کرنے والوں کو تباہ و برباد کرنے کے لئے میدان عمل میں آکودا۔ لیکن احمدیت کا پودا جسکی آبیاری کا ذمہ خود خدا نے لیا۔ پھیلنے اور پھولنے لگا۔ دشمنان احمدیت کی ریشہ دوانیاں خدا تعالیٰ کی طرف سے بلند کی ہوئی آواز کو دبانے میں کامیاب نہ ہو سکیں۔ بلکہ وہ آواز تھوڑے ہی عرصہ میں اکناف عالم میں پھیل گئی۔ اور دشمنانِ حق و صداقت کو ہر میدان میں ناکامی و نامرادی کا منہ دیکھنا پڑا۔

یہ تھی مخالفین احمدیت کی شکست فاش جس نے خدا تعالیٰ کی سنتِ قدیمہ کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت پر مہر تصدیق ثبت کر دی۔ اعدائے احمدیت کا یہ حسرتناک انجام ان کے لئے عبرت کا باعث بننے کی بجائے ان کے غیظ و غضب میں ایک غیر معمولی اضافے کا باعث بن گیا ہے۔ چنانچہ ہم دیکھتے ہیں۔ کہ آج مجلس احرار ایک بار پھر اپنے تمام اوچھے ہتھیاروں سے لیس ہو کر جماعت احمدیہ کی مخالفت پر کمربستہ ہو رہی ہے۔ گذشتہ دس سال احرار کی ناکامی اور احمدیت کی روز افزوں ترقی پر شاہد ہیں۔ دنیا نے دیکھ لیا۔ کہ "چالیس کروڑ مسلمانانِ عالم کی واحد نمائندہ" کہلانے والی جماعت وقت آنے پر تمام مسلمانانِ پنجاب کی نمائندگی بھی نہ کر سکی۔ بلکہ جن کی نمائندگی کا احرار کو دعویٰ تھا۔ خود انہوں نے احرار کو "پیٹ کے بندے" "غدار" "خود غرض" اور "حریص" وغیرہ کے الفاظ سے یاد کیا۔ حق کے مقابلہ میں باطل کو یہ ایک بہت بڑی شکست تھی۔ مگر احرار نے احمدیت کے خلاف پھر سے خلافِ اخلاق اور خلافِ انسانیت حرکات کا سلسلہ شروع کر دیا ہے۔ چنانچہ جو لوگ لاہور اور امرتسر کے جلسوں میں شامل ہوئے۔ انہوں نے بچشم خود یہ سب کچھ دیکھا۔ کہ احرار نے اپنے آپ کو حق کے مخالفوں کی صف میں کھڑا کر لیا ہے۔ اور یہ حقیقت اہل انصاف پر واضح ہو گئی ہے۔ کہ یہ لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سب سے بڑے دشمن ہیں کیونکہ جن جلسوں میں احرار نے فساد اور گڑبڑ برپا کرنے کی کوشش کی ان کا سب سے بڑا مقصد حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان کو غیر مذاہب والوں پر واضح کرنا ہے۔ نیز ان جلسوں کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے۔

کہ ان میں حضورؐ کی مدح اور سیرت پاک پر تقریر کرنے کے لئے غیر مسلم احباب کو بھی مدعو کیا جاتا ہے۔ پس کتنی شان والا ہے وہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم جس کی تعریف اور مدح بیگانوں کی زبان پر بھی جاری ہو۔ اور کتنے بدبخت ہیں۔ وہ لوگ جو امتی کہلا کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدح سرائی میں مزاحم ہوں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم سے اس قدر بُعد کہ دوسروں کے جلسوں میں جا کر دھینگا مشتی۔ انسانیت سوز مظالم اور گندہ دہنی کا مظاہرہ کرنا۔ جہاں حضورؐ کا نام نہایت ادب کے ساتھ ایک غیر مسلم کی زبان پر آجاتے (جیسا کہ امرتسر کے جلسہ میں ہوا) تو "عطاء اللہ شاہ بخاری زندہ باد" "حکومت الٰہیہ زندہ باد" "احرار زندہ باد" کے نعروں میں حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک حاضرین مجلس کے کانوں تک نہ پہنچنے دینا۔ اور دعویٰ یہ کرنا کہ ہم حضورؐ کے نام کو دنیا میں سربلند کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔ عقل سلیم اور شریعت قرآنیہ سے واقف انسان کے لئے ایک دھوکے اور صریح دھوکہ کے سوا کچھ حقیقت نہیں رکھتا۔ یہاں تک تو تھا احرار کے موجودہ فتنہ اور اس سے متعلقہ ضروری امور کا ذکر۔ لیکن اب اخبار "زمیندار" کے متعلق کچھ عرض کرتا ہوں۔

اخبار "زمیندار" نے احرار کی موجودہ شرارت کے متعلق صداقت اور شرافت کو بالائے طاق رکھ کر جو طریق اختیار کیا ہے۔ وہ نہایت افسوسناک ہے۔ احرار کے فساد کے واقعات کی غلط تشہیر اور اس کے بعد اب "زمیندار" نے احرار کو ان کے ناپسندیدہ افعال سے بری الذمہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ چنانچہ ۱۹ نومبر کے پرچہ میں لکھا ہے کہ "مرزائیوں کی اشتعال انگیزی کے جواب میں مسلمان جو بھی قدم اٹھاتے ہیں اس کی ذمہ داری مرزائیوں اور "الفضل" کی طرف سے احرار پر عائد کر دی جاتی ہے۔ حالانکہ جوابی و احتجاجی مخالفت جو مسلمان کرتے ہیں اس میں احرار و غیر احرار کی تمیز کے لئے کوئی گنجائش نہیں ہوتی"۔ احمدیوں کے جلسوں میں احرار کی منظم شرارت ایک کھلی اور واضح حقیقت ہے۔ کیونکہ سیرت النبیؐ کے جلسوں کے انعقاد سے پہلے احرار کی طرف سے اعلان ہو چکا تھا کہ ہندوستان کے کسی گوشے میں احمدیوں کو جلسے منعقد نہیں کرنے دیئے جائیں گے۔ ان حالات میں ظاہر ہے کہ موجودہ فتنہ کے بانی مبانی احرار اور حامیان احرار ہیں۔ "زمیندار" کے اس خلاف واقعہ پراپیگنڈا کے نتیجہ میں احرار ان حرکات قبیحہ سے بری الذمہ نہیں ہو سکتے جو انہوں نے ان جلسوں میں کیں۔ وہ ان جلسوں میں فساد کی داغ بیل ڈال کر عملاً بانی اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہتک کا موجب ہوئے اور یہ بات نہایاں ان کو اللہ تعالیٰ کے حضور ایک مجرم کی حیثیت میں کھڑا کرتی ہے

وہاں ان کا یہ فعل اہل انصاف اور حق پسند طبقہ کے نزدیک بھی بہت بڑا اخلاقی جرم ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توہین کا الزام جماعت احمدیہ پر عائد نہیں ہو سکتا۔ بلکہ اس جرم کا ارتکاب بھی ان لوگوں نے کیا۔ جنہوں نے یہ اعلان کر دیا۔ اور پھر عمل سے ایسا کر دکھانے کی کوشش بھی کی کہ ہم بانی اسلام کا نام دنیا میں ادب اور عزت کے ساتھ کسی کو نہیں لینے دیں گے یعنی حضورؐ کے اوصاف حمیدہ احرار اب پبلک میں بیان نہیں ہونے دیں گے۔

عقل سلیم اس بات کو تسلیم کرنے سے انکار کرتی ہے۔ کہ محض عقائد کے اختلاف کی بنا پر تشدد سے کام لیا جائے دنیا کا کوئی قانون اختلاف عقائد کی بنا پر فساد کی اجازت نہیں دیتا۔ خود اسلام اس فعل کو نہایت نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ مگر حیرت ہے کہ مسلم کہلانے والے اسلام کی اس واضح تعلیم کی روشنی میں احمدیوں کے ان جلسوں میں جن میں وہ اپنے عقائد کا اظہار نہیں۔ بلکہ اسوۂ عظیم الشان رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی سیرت پاک بیان کرنا چاہتے ہیں جس کے دامن کے ساتھ وابستگی کا دعویٰ فساد برپا کرنے والے طبقہ کو بھی ہے۔ فساد برپا کرنے اور بزرگان سلسلہ احمدیہ (جن کے متعلق وہ جانتے ہیں کہ ہر احمدی اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہا دینے کے لئے ہر وقت تیار ہے) کی شان میں گندہ دہنی سے کام لیتے ہیں۔ انصاف پسند دنیا کے لئے احرار کا یہ فعل ان کی خلاف تہذیب و انسانیت حرکات کا واضح ثبوت ہے۔ مگر تعجب ہے "زمیندار" کی عقل اور اسلام پرستی پر کہ وہ ایسے خلاف شریعت فعل پر اظہار افسوس اور اظہار ندامت کرنے کی بجائے احرار کی اس حرکت کو مستحسن اور حق بجانب قرار دے کر باقی مسلمانوں کو بھی اس نہایت ذلیل اور خلاف تعلیم اسلامی فعل کے ارتکاب پر اکساتا ہے۔

پس مندرجہ بالا واقعات سے ثابت ہے کہ اسلام اور بانی اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ محبت اور وابستگی کے دعویدار احرار اور "زمیندار" تعلیم اسلامی اور احکام نبویؐ سے اس قدر عاری ہیں کہ صریح اور واضح احکام کی خلاف ورزی کرنے میں انہیں باک نہیں۔ اور ان کے اخبارات میں یہ پراپیگنڈا کرنا ان جلسوں میں احمدی نعوذ باللہ بانی اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توہین کا موجب ہوتے کچھ بھی حقیقت نہیں رکھتا۔ کیونکہ یہ بات عقل اور سمجھ بالا ہے کہ سیرت النبی کے جلسوں میں نعوذ باللہ توہین نبوی کرائی ہو یعنی غیر مسلم احباب کو تو حضورؐ کے فضائل اور اوصاف حمیدہ بیان کرنے کے لئے مدعو کیا جائے اور خود حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں گستاخانہ کلمات کہنے شروع کر دیئے جائیں۔ اس سے بڑھ کر بیہودہ بات اور کوئی ہو ہی نہیں سکتی۔ دراصل بات یہ ہے کہ حق کی مخالفت میں باطل جب اپنے تمام حربوں اور ہتھیاروں کو استعمال کر چکنے کے بعد ناکام ہوتا ہے تو غصہ اور غضب کی آگ اور بھی مشتعل ہو جاتی ہے جس کے نتیجہ میں جائز اور ناجائز کا امتیاز اس کے لئے مشکل ہو جاتا ہے۔ آج احمدیت یعنی حقیقی اسلام

پانچ روپے میں ایک ہزار لوگوں کو تبلیغ

قبر کے عذاب سے بچو

سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں من لم یعرف امام زمانہ فقد مات میتۃ جاھلیۃ۔ یعنی جو شخص اپنے زمانہ کے امام کو شناخت کئے بغیر مرا۔ وہ یقیناً جہالت کی موت مرا۔ اور حضور نے امام زمان کی یہ نشانی بتائی کہ ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علی رأس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا۔ یعنی یقیناً وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر کیا جائے گا۔ اسلامی صدی کے شروع میں ظاہر ہوگا۔ اور اصل اسلام دنیا میں آشکارا کرے گا۔ اسکے مطابق خدا تعالیٰ نے اس زمانہ میں حضرت میرزا غلام احمد صاحب قادیانی کو مقرر فرمایا۔ جو لوگ ان کو صادق نہیں مانتے انکو یہ چیلنج دیا جاتا ہے۔ کہ ان کی نظر میں اگر کوئی اور صاحب اس منصب کے صادق مدعی ہیں۔ تو ان کو پبلک میں پیش کرو۔ اور ہم سے

بیس ہزار روپیہ انعام

لو۔ ورنہ صحیح بخاری کی یہ حدیث یاد رکھو کہ مرتے ہی منکر نکیر نامی دو فرشتے آئیں گے۔ اور یہ سوال کرینگے کہ تو نے اپنے زمانہ کے امام کو مانا یا نہیں۔ ماننے والوں کے لئے جنت ہے۔ اور نہ ماننے والے پر اسی وقت عذاب شروع ہو جاتا ہے۔ انسان کی زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں۔ اس لئے فوراً اس زمانہ کے امام کے دعویٰ و تعلیم کے متعلق لٹریچر جو مفت مل سکتا ہے۔ منگوا کر اپنا اطمینان کر لو۔ ہمارے احباب کو چاہیئے کہ وہ اپنے عزیز غیر احمدی خویش و اقارب کو یہ اشتہار بتلائیں اور اس کی حقیقت سمجھائیں۔ اور اپنا تبلیغی فرض ادا کریں۔ اور عند اللہ ماجور ہوں۔

خاکسار: عبدالعلاء الدین سکندر آباد دکن

نوٹ:۔ ایسے ایک ہزار اشتہار کی قیمت پانچ روپے ہے۔ سیدنا مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آخری تنبیہ فرما دی ہے۔ اس لئے ہماری جماعتوں کو چاہیئے کہ وہ چست ہو جائیں۔ اور اپنے علاقہ میں یہ اشتہار ہزاروں کی تعداد میں تقسیم کرائیں ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنریبل ڈاکٹر سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب کے سی ایس آئی ڈلروز کے متعلق تحریر فرماتے ہیں
"میرے بائیں بازو کا پھوڑا جو میں نے آپ کو دکھایا تھا۔ مجھے پچھلے دو سال سے تکلیف دے رہا تھا میں نے اس پر کئی ایک دوائیں برتیں لیکن بے فائدہ میں بمسرت کہتا ہوں۔ کہ ڈلروز کی دو چھوٹی شیشیوں نے اس کو بالکل اچھا کر دیا۔ جس کے لئے میں آپ کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں"۔
(ترجمہ از انگریزی)
۱۹۰۴ء سے استعمال میں ہے
ڈلروز رجسٹرڈ
تمام جلدی امراض کا ایک ہی علاج
گذشتہ چالیس سالہ تجربہ نے ثابت کر دیا ہے کہ ڈلروز تمام لاعلاج و پرانے جلدی روگوں
ہر قسم کے پھوڑے پھنسی، خارش، پھوڑے، مغلاتی پھوڑا ناسور، بھگندر، چنبل، گلٹی، داد، چنبل، چنڈی، مہاسہ
خارش، دد، چنبل، سوجن، چوٹ، زخم اور زہریلے جانوروں کے ڈسے ڈنگ کے لئے بہترین اور آسان علاج ہے۔
قیمت فی شیشی دو روپیہ۔ ایک روپیہ۔ آٹھ آنہ
ہر مشہور دوا فروش سے طلب کریں
حکیم طاہر الدین اینڈ سنز "ڈلروز والا" فیروز پور روڈ۔ لاہور

فیضی ایم اے (سٹوڈنٹ) لاہور

اعلان نکاح

مورخہ ۱۲/۱۱/۴۴ کو محترمی مولوی عبد الرحمٰن صاحب فاضل (جٹ) نے برادرم لانس نائیک چودھری محمد الدین صاحب ولد چودھری غوث محمد صاحب سکنہ سماعیلہ ضلع گجرات حال قادیان کا نکاح آمنہ بی بی بنت سردار خان صاحب مرحوم قوم راجپوت ساکن خان فتح تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور سے مبلغ دو صد ۲۰۰ روپیہ مہر پر مسجد دار الفتوح میں پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں یہ تعلق جانبین کیلئے اللہ تعالیٰ باعث برکت کرے۔ غلام رسول محرر سپلائی امور عامہ قادیان۔

کمر کے درد کو امرت بوٹی

کے استعمال سے اللہ تعالیٰ چند ہی دنوں میں شفا بخش دیتا ہے۔ قیمت ۶۰ گولی دو ۲ روپے

ایجنٹس:- دار الفضل میڈیکل ہال / نسیم میڈیکل ہال قادیان

وی۔ پی کا پتہ:- ویدک اینڈ یونانی فارمیسی جالندھر کینٹ پنجاب

سب گرویدہ اور بھیجیے

جناب محمد اسمٰعیل خاں صاحب جالون سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ "جس جس نے بھی آپ کا موتی سرمہ استعمال کیا۔ گرویدہ ہو گیا۔ لہذا بدیں خط ہذا ایک ایک تولہ والی سات شیشیاں بذریعہ وی پی ارسال کیجیے۔"

دنیا مان گئی ہے۔ کہ موتی سرمہ ضعف بصر۔ ککرے۔ جلن۔ پھولا۔ جالا۔ خارش چشم۔ پانی بہنا۔ دھند۔ غبار۔ پڑبال۔ ناخونہ۔ گوہانجنی۔ شبکوری۔ سرخی ابتدائی موتیا وغیرہ غرضیکہ جملہ امراض چشم کے لیے اکسیر ہے۔ قیمت فی تولہ دو ۲ روپے آٹھ آنے محصولڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ: منیجر اعظم اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان (پنجاب)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے داماد حضرت نواب صاحب

ایک لمبے عرصہ سے بیمار ہیں۔ انکی درازیٔ عمر اور صحت کاملہ کے لئے بطور صدقہ میں اعلان کرتا ہوں۔ ۶ دسمبر سے ۲۶ دسمبر تک ہر مذہب و ملت کے غریب اور نادار مریضوں کا علاج اور دوا مفت دوں گا۔ باہر کے مریض اپنے تفصیلی حالات لکھ کر اور ۵ ڈاک کا خرچ بھیجکر مفت فائدہ اٹھا سکتے ہیں

احقر ڈاکٹر محبوب الرحمٰن بنگالی ایم۔ بی۔ ایچ دی بنگال ہومیو فارمیسی ریلوے روڈ قادیان

کشتہ جات

ہر قسم کے اعلیٰ درجہ کے کشتہ جات موجود ہیں۔ ایک دفعہ منگا کر دیکھیں۔ تو ہمیشہ کے لئے خریدار بن جائیں گے۔ چند کشتہ جات یہ ہیں کشتہ سونا۔ کشتہ چاندی۔ کشتہ عقیق۔ کشتہ یاقوت کشتہ سہ دھاتا۔ کشتہ سیپ۔ کشتہ قلعی۔ کشتہ مرگانگ۔ کشتہ پکھراج۔ کشتہ ابرک۔ کشتہ فولاد کشتہ سنگ جراحت۔ کشتہ گاؤ دنتی۔ کشتہ بیضہ مرغ کشتہ مرجان۔ کشتہ سونا مکھی۔ کشتہ تانبا سوہاگی کشتہ سنکھ۔ کشتہ شنگرف وغیرہ وغیرہ

عبد العزیز خاں حکیم حاذق مالک طبیہ عجائب گھر قادیان

قابل فروخت مکان و زمین

(۱) مکان پختہ واقعہ دار البرکات غربی (گلی ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب) رقبہ ۱۴ مرلہ مشتمل بر ایک دالان ۲۸ × ½۱۱ - دو کمرے ½۱۱ × ۱۴ سامنے برآمدہ۔ اس کے دونوں طرف ۲ کمرے ۹×۹ - بیٹھک ½۱۱ × ۲۲ - غسل خانہ میں نلکا فرش۔ سیڑھیاں۔ پردے چھت پر پختہ۔

(۲) سفیدہ زمین ۱ مرلہ واقعہ محلہ دار العلوم متصل مکان حکیم غلام حسین لائبریرین۔

پتہ: مرزا غلام نبی چغتائی کوٹ رکن دین قصور (دوران جلسہ میں بر مکان ڈاکٹر عبد الرحمٰن آف موگا دار الشکر شرقی قادیان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضرورت ہے

دو ایسے کلرکوں کی جو انگریزی میں خط وکتابت کر سکتے ہوں۔ ٹائپ جانتے ہوں اور حساب وکتاب رکھ سکتے ہوں۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی

درخواستیں بنام

منیجر بدر کیمیکل انڈسٹریز لمیٹڈ قادیان

ضرورت ہے

سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان میں ایک ایسے احمدی نوجوان کی جو ہوزری کے کام کی ٹریننگ لینا چاہے۔ ٹریننگ کے بعد معقول معاوضہ دیا جائے گا۔ اس کام کا سابقہ تجربہ رکھنے والے گریجویٹ اصحاب کو ترجیح دیجائیگی۔ درخواستیں بنام

مینیجنگ ڈائرکٹر سٹار ہوزری ——— آنی چاہئیں

شیطان کانفرنس

ترانہ اسلم قیمت ۱۰/

نماز مترجم باتصویر قیمت ۴/

جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ فرماتے ہیں

"ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم کی کتاب بعنوان "شیطان کانفرنس"...... انوکھی تصنیف ..... اس قدر دلچسپ ہے کہ میں نے اسے رات کے گیارہ بجے .... اٹھایا ...... اسے ختم کرنے کے بعد ایک بجے عادت کو کھانا کھایا ..... میرے نزدیک ہر خاندان کے ہر فرد کو اس کا پڑھنا از بس ضروری ہے"

قیمت چھ آنے - علاوہ محصول ڈاک

مقدس کہانیاں (نیا تحفہ) قیمت آٹھ آنے

پیارے خدا کی پیاری باتیں قیمت ایک روپیہ

اسلم سنز - دار الفضل - قادیان

ساڑھے تین سو سال قبل کا ایک مجرب نسخہ

جو کہ بابر بادشاہ کے خاندان میں استعمال کیا جاتا تھا - خوش قسمتی سے وہ نسخہ قلمی بیاض سے حکیم ڈاکٹر عبد الغفار خان (استاذ الحکماء) رجسٹرڈ گورنمنٹ پریکٹشنر کے خاندان کو دستیاب ہوا - جو پشت در پشت کروڑہا مریضوں میں کامیاب ہونے پر ملک میں مقبولیت حاصل کر رہا ہے۔

اکسیر بابری ہر عمر والے محافظ شباب ہے - اور طاقت کو بحال کرتی ہے - اس کا استعمال اعضائے رئیسہ - دل - دماغ - جگر - معدہ - گردہ - مثانہ اور اعصاب کو طاقت دے کر قوت جسمانی میں بیحد اضافہ کرتا ہے - مکمل کورس پانچ روپے - علاوہ محصول ڈاک

منیجر دہلی اجمل دواخانہ کٹڑہ حکیماں - امرتسر (پنجاب)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۶ر دسمبر - کل پانچ سو سے زیادہ امریکی جہازوں نے جن کے ساتھ آٹھ سو فائٹر بھی تھے برلن پر حملہ کیا - دشمن کے کئی سو جہاز مقابلہ میں آئے جن میں سے ۹۱ کو تباہ کر دیا گیا - برلن کے کئی کارخانوں کو ہمارے جہازوں نے نشانہ بنایا - کئی اور جہازوں نے مٹر پر حملہ کر کے تباہی مچا دی - ہمارے ۴۳ جہاز واپس نہیں آئے - خیال کیا جاتا ہے کہ ان میں سے گیارہ جہاز سلامتی کے ساتھ دوست ملکوں میں اتر گئے ہیں -

لنڈن ۶ر دسمبر - انگریزی بم باروں نے ناروے کے کنارے کے پاس پانچ جرمن تجارتی جہازوں پر حملہ کر کے آگ لگا دی -

لنڈن ۶ر دسمبر - امریکی فوج نے سار دریا کے کنارے مورچہ قائم کر لیا ہے - ایک علاقہ پر بھی اس کا قبضہ ہو گیا ہے - اتحادی توپیں ساربروکن کے پلیوں اور کارخانوں وغیرہ پر گولہ باری کر رہی ہیں

لنڈن ۶ر دسمبر - اٹلی میں اتحادی فوجوں نے ادنا کے شہر پر قبضہ کر لیا ہے - جو ایڈریاٹک کے کنارے سے ۵ میل دور ہے -

ماسکو ۶ر دسمبر - جنوب مغربی ہنگری میں روسیوں نے تین شہروں پر قبضہ کر لیا - بیلاٹون جھیل کے پاس بھی بہت سے شہر قبضہ میں آ گئے ہیں

کانڈی ۶ر دسمبر - برما میں مشرقی افریقہ کے دستے جنہوں نے کلیوا پر قبضہ کیا تھا چن ون دریا پار کر کے ایک میل آگے بڑھ گئے ہیں -

لنڈن ۶ر دسمبر - ایرانی پارلیمنٹ نے ایک غیر سرکاری بل منظور کر لیا ہے - جس کی رو سے قرار دیا گیا ہے کہ کوئی بھی ایرانی گورنمنٹ مستقبل قریب میں کسی غیر ملکی حکومت یا کسی غیر ملکی کمپنی کو تیل کی مراعات نہیں دے سکتی - ایران کے تیل کی برآمد کا تمام کام ایرانی ہاتھوں میں ہونا لازمی ہے کوئی ایرانی حکومت پارلیمنٹ کی منظوری کے بغیر تیل کی فروخت وغیرہ کے متعلق کسی غیر ملکی حکومت سے خط وکتابت بھی نہیں کر سکتی -

لاہور ۶ر دسمبر - آج پنجاب اسمبلی میں التوا کی کئی تحریکات پیش ہوئیں - لاہور میں راشننگ کے انتظام کے بارہ میں تحریک التوا پر بحث ہو رہی تھی جب اجلاس کا وقت صرف دس منٹ رہ گیا - تو ایک لیگی ممبر نے تقریر کرنا چاہی - مگر سپیکر نے وقت کی کمی کی وجہ سے اجازت نہ دی اس پر لیگ پارٹی کے ممبر واک آوٹ کر گئے

لاہور ۶ر دسمبر - اس خبر کی تردید کی گئی ہے کہ سر چھوٹو رام خرابی صحت کی بنا پر ریٹائر ہونے والے ہیں - آپ کی صحت اب بحال ہو چکی ہے - اور آپ عنقریب کام شروع کر دیں گے -

دہلی ۶ر دسمبر - مسٹر جناح نے ایک بیان میں کہا کہ سندھ میں ایک انگریز وزیر کے تقرر کے بارہ میں سمجھوتہ ہو گیا ہے - سندھ کے وزیر اعظم سے آپ کی ملاقاتیں اسی سلسلہ میں ہو رہی تھیں

ایتھنز ۶ر دسمبر - معلوم ہوا ہے کہ یونان کے وزیر اعظم موسیو پاپن ڈریو نے اپنا استعفیٰ پیش کر دیا ہے - مسٹر چرچل نے ہاؤس آف کامنز میں یونان کی صورت حالات کے متعلق ایک بیان میں کہا - کہ حکومت برطانیہ یونان میں امن قائم رکھنے کے لئے ہر ممکن امداد دے گی -

لنڈن ۶ر دسمبر - امریکن فوجوں نے سارلاٹن کے شہر پر قبضہ کر لیا ہے اور دشمن کا صفایا کیا جا رہا ہے - سیگفریڈ لائن کے بیرونی مورچوں میں شدید جنگ ہو رہی ہے -

سٹاک ہالم ۶ر دسمبر - ہنگری حکومت نے سویڈش گورنمنٹ کو الٹی میٹم دیا ہے - کہ اگر سویڈش گورنمنٹ نے ہنگری کی موجودہ حکومت کو تسلیم نہ کیا تو سویڈن کے ۵ ہزار یہودیوں کو جو ہنگری میں ہیں تباہ کر دیا جائے گا -

کراچی ۶ر دسمبر - وزیر اعظم کے اخبار نے لکھا ہے کہ سندھ کے وزیر اعظم سر غلام حسین ہدایت اللہ کو عنقریب وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل میں لیا جائے گا - آپ غالباً ممبر کا عہدہ سنبھالیں گے -

پٹنہ ۶ر دسمبر - گورنر بہار نے ایک بیان میں کہا ہے کہ حال میں بہار میں پنجاب میل کو جو حادثہ پیش آیا - اور وہ پٹری سے اتر گئی تھی - یہ کانگرس سوشلسٹ پارٹی کی تخریبی کارروائیوں کا نتیجہ تھا

لنڈن ۶ر دسمبر - روسی فوجوں نے ڈنیوب کے مغرب میں وسیع پیمانہ پر تین اطراف سے حملہ شروع کر دیا ہے - اور گذشتہ جمعہ کے روز ایک سو میل پیشقدمی کی ہے - اور اب اٹلی کے محاذ پر نہایت خونریز جنگ ہو رہی ہے - جرمن نیوز ایجنسی کا بیان ہے کہ روسی اور امریکن فوجوں کے ۶۸ ڈویژن ڈنیوب کو پار کر چکے ہیں

روم ۶ر دسمبر - اٹلی کے بادشاہ نے سائنر بونمی کو وزارت بنانے کے لئے نامزد کیا ہے سوشلسٹوں نے اعلان کیا ہے کہ وہ صرف اس وزارت میں شامل ہوں گے - جو نیشنل لبریشن کمیٹی بنائے گی - مگر سائنر بونمی اس کمیٹی کے ساتھ کسی قسم کا تصفیہ کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں -

کلکتہ ۶ر دسمبر - گورنر بنگال نے بنگال کے کسی علاقہ میں سول سپلائی بیڑے کا معائنہ کیا - جو اس وقت سات ہزار کشتیوں پر مشتمل ہے اور کچھ عرصہ تک یہ تعداد بڑھ کر دس ہزار ہو جائیگی

ناگپور ۶ر دسمبر - اگست ۱۹۴۲ء میں ملک میں جو گڑبڑ پھیلی تھی - اس سلسلہ میں چیمور کے ۱۵ اشخاص کو پھانسی کا حکم ہوا تھا - ایک ریلیف کمیٹی نے ان کی طرف سے پریوی کونسل میں اپیل دائر کی تھی - جو خارج ہو گئی ہے -

لاہور ۶ر دسمبر - ستیارتھ پرکاش کے چودھویں باب کو ضبط کرانے کے لئے جو مقدمہ بعض مسلمانوں کی طرف سے دائر ہے کل اس سلسلہ میں آریہ سماج کے جواب دعویٰ کا جواب الجواب داخل کیا گیا - سب جج نے حکم دیا کہ چونکہ مدعی کی طرف سے بعض امور کی وضاحت کی ضرورت ہے - اس لئے اسے موقع دیا جاتا ہے کہ آئندہ تاریخ پر وہ انکی وضاحت کر دے

بمبئی ۶ر دسمبر - حکومت امریکہ نے فیصلہ کیا ہے کہ امریکہ سے دیگر ممالک کو روئی برآمد کئے جانے میں مالی امداد کرے - جنگ سے پہلے ہندوستان سے ۲۴۰۰۰۰ گانٹھیں سالانہ فرانس اور بلجیم جاتی تھیں - اب یہ ممالک یہ کپاس امریکہ سے حاصل کیا کریں گے اور یہ گویا ہندوستان کی کپاس کی تجارت پر ایک زبردست حملہ ہوگا -

لاہور ۶ر دسمبر - حکومت پنجاب نے ۷۵ ہزار بوری باجرہ خرید کیا ہے - ایک لاکھ بوری چاول ملٹری کوالٹی اور ۷۵ ہزار بوری چاول دڑہ خرید کئے ہیں اسی طرح ۲۵ ہزار بوری گندم خرید کی ہے - اور مزید ۱½ لاکھ بوری خرید کے لئے ٹنڈر طلب کئے ہیں -

درخواست دعاء

میرا عزیز بھائی حمید اللہ خان مدت سے بیمار ہے - اور اب وہ کچھ عرصہ سے دہلی میں ڈاکٹر محمد لطیف صاحب کے زیر علاج ہے - اور خدا تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے کچھ افاقہ ہے - بیماری خطرناک سمجھی گئی ہے اور لمبی بھی ہو گئی ہے - اسلئے بزرگان جماعت سے درخواست ہے کہ عزیز حمید اللہ خان کی صحت کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں -

بیگم چودھری نصر اللہ خان - ماڈل ٹاؤن - لاہور

آپکو اولاد نرینہ کی خواہش ہے

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا تحریر فرمودہ نسخہ - جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں ان کو شروع سے ہی یہ دوائی "فضل الٰہی" دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوگا -

قیمت مکمل کورس سولہ روپے ۱۶؍

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

بواسیر

حفنم

خونی اور بادی ہر قسم کی بواسیر کے لئے اکسیر ہے -

قیمت :- دو روپے

ملنے کا پتہ

دی بنگال ہومیوفارمیسی

ریلوے روڈ قادیان

یاد رکھیئے!

بیوٹرین رجسٹرڈ

کیل چھائیوں بدنما داغوں پھوڑے پھنسیوں پھوڑے پھل مہاسوں داد چنبل خارش اگزیما اور جلدی جراثیمی بیماریوں کا مکمل علاج ہے

قیمت سوا روپیہ (۱؍۴)

اور

بیوٹرین سنو رجسٹرڈ

آپ کی خوبصورتی و ملاحت کو قائم رکھنے کیلئے ہے -

قیمت (۱۲؍)

کیمیکل مینوفیکچرنگ کمپنی بمبئی

اپنے شہر کے جنرل مرچنٹ انگریزی دوا فروش سے خریدیئے -